سوال

(392) عرصہ درازتک خاوند کا بیوی سے الگ رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا خاوند بیرون ملک گیا، وہ میرا اوراپنے بچوں کا خرچہ بھی نہیں بھیجتا، کیا مدت درازتک الگ رہنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے یا طلاق دینے سے ہی علیحدگی ہوگی؟ کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی شروط کے ساتھ جب عقد نکاح ہو جائے تو وہ نکاح صحیح ہے اور اپنی اصل پر باقی رہتا ہے خواہ میاں بیوی کے درمیان عرصہ درازتک علیحدگی رہے۔ شرعی طور پر چار صورتوں میں میاں بیوی کے درمیان علیحدگی ہوتی ہے، جو حسبِ ذیل ہیں:

1 طلاق: جب خاوند بقائمی ہوش وحواس طلاق دے دے اور عدت گزرجائے تو نکاح ختم ہوجاتا ہے، اس طرح دونوں میاں بیوی ایک دوسرے سے الگ ہوجاتے ہیں۔

2 وفات: جب خاوند فوت ہوجائے تو بھی عدت وفات گزرنے کے بعد بیوی کو عقد ثانی کرنے کی اجازت ہے۔

3 خلع: جب بیوی، خاوند سے تنگ ہو اور خاوند اسے طلاق نہ دیتا ہو تو خلع کے ذریعے علیحدگی عمل میں آسکتی ہے، ایک حیض عدت گزارنے کے بعد عورت آگے نکاح کر سکتی ہے۔

4 لعان: جب خاوند، بیوی پر تہمت لگاتا ہے لیکن اس کے پاس گواہ وغیرہ نہیں ہیں تو لعان کیا جاتا ہے، جس کی تفصیل سورۃ النور (آیت نمبر ٦۔٩) میں ہے۔ لعان کے بعد بھی ہمیشہ کے لئے علیحدگی عمل میں آجاتی ہے۔

صورت مسؤلہ میں اگرچہ خاوند مدت درازتک بیوی سے الگ رہا ہے اور خرچہ بھی نہیں دیتا تاہم اس سے طلاق یا علیحدگی نہیں ہوگی۔ البتہ عورت، عدالت کی طرف رجوع کر کے اپنا معاملہ حل کر سکتی ہے، صرف علیحدہ رہنے سے میاں بیوی کے درمیان علیحدگی نہیں ہوگی۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:346

محدث فتویٰ